السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیااذان اول کے بعد نماز فجر ادا کرنا صحیح ہے ؟ دونوں اذانوں کے مابین کے وقت کو نماز فجر کے وقت قرار دیا جاسکتا ہے ۔ ؟ یا اذان ثانی کے بعد کا وقت ہی نماز فجر کے لئے صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازوقت شروع ہونے کے بعد ہی صحیح ہوگی اور فجر کا وقت طلوع صبح کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور صبح سے مراد مشرق میں پھیلنے والی سفیدی ہے لہذا جو شخص طلوع صبح سے پہلے نماز پڑھ لے اس کی نماز صحیح ن ہوگی۔ اذان اس کے لئے شرط نہیں ہے۔ بلکہ صحت نماز کے لئے وقت کا شروع ہونا شرط ہے۔ اگر وقت ہوجائے اذان نہ بھی ہو تو نماز صحیح ہوگی ہاں البتہ نماز فجر کے لئے بعض علماء نے اس بات کی اجازت دی ہے۔ کہ اس کے لئے رات کے آخری حصہ میں وقت شروع ہونے سے پہلے بھی اذان دی جاسکتی ہے لیکن وقت شروع ہونے سے پہلے نماز نہیں پڑھی جاسکتی اور بعض علماء کی یہ رائے ہے۔ کہ قبل از وقت صرف رمضان میں صبح کی اذان دی جاسکتی ہے۔ تاکہ سونے والا شخص سحری کے لئے بیدار ہوجائے اور نمازی کو یہ معلوم ہوجائے کہ سحری کا وقت قریب ہے لیکن نماز دوسری اذان کے بعد جو صحیح وقت پر ہوتی ہے۔ ادا کی جائے گی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص447

محدث فتویٰ